احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 28- مئی 2001ء

سوموار 28- مئی 2001ء 4 ربیع الاول 1422 ہجری 28 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 117

حضرت علیؓ کا مقام

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ
آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا

انت منی و انا منک

تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔

اور حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو وہ علیؓ سے راضی تھے

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب علیؓ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت علیؓ کا ایک سبق آموز واقعہ

جوش نفسانی اور للہی جوش میں فرق کے واسطے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک واقعہ سے سبق حاصل کرو۔

لکھا ہے کہ حضرت علیؓ کا ایک کافر پہلوان کے ساتھ جنگ شروع ہوا۔ بار بار آپ اس کو قابو کرتے تھے وہ قابو سے نکل جاتا تھا۔ آخر اس کو پکڑ کر اچھی طرح سے جب قابو کیا اور اس کی چھاتی پر سوار ہو گئے اور قریب تھا کہ خنجر کے ساتھ اس کا کام تمام کر دیتے کہ اس نے نیچے سے آپ کے منہ پر تھوک دیا۔ جب اس نے ایسا فعل کیا تو حضرت علیؓ اس کی چھاتی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا اور الگ ہو گئے اس پر اس نے تعجب کیا اور حضرت علیؓ سے پوچھا کہ آپ نے اس قدر تکلیف کے ساتھ پکڑا۔ اور میں آپ کا جانی دشمن ہوں اور خون کا پیاسا ہوں پھر باوجود ایسا قابو پا چکنے کے آپ نے مجھے اب چھوڑ دیا۔ یہ کیا بات ہے؟ حضرت علیؓ نے جواب دیا کہ بات یہ ہے کہ ہماری تمہارے ساتھ کوئی ذاتی عداوت نہیں۔ چونکہ تم دین کی مخالفت کے سبب مسلمانوں کو دکھ دیتے ہو اس واسطے تم واجب القتل ہو اور میں محض دینی ضرورت کے سبب تم کو پکڑتا تھا۔ لیکن جب تم نے میرے منہ پر تھوک دیا اور اس میں مجھے غصہ آیا تو میں نے خیال کیا کہ یہ اب نفسانی بات درمیان میں آ گئی ہے اب اس کو کچھ کہنا جائز نہیں تا کہ ہمارا کوئی کام نفس کے واسطے نہ ہو۔ جو ہو سب اللہ تعالیٰ کے واسطے ہو۔ جب میری اس حالت میں تغیر آئے گا اور یہ غصہ دور ہو جائے گا تو پھر وہی سلوک تمہارے ساتھ کیا جائے گا۔ اس بات کو سن کر کافر کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ تمام کفر اس کے دل سے خارج ہو گیا اور اس نے سوچا کہ اس سے بڑھ کر اور کونسا دین دنیا میں اچھا ہو سکتا ہے جس کی تعلیم کے اثر سے انسان ایسا پاک نفس بن جاتا ہے۔ پس اس نے اسی وقت توبہ کی اور مسلمان ہو گیا۔

غرض انسانوں کو چاہئے کہ دنیوی کدورتوں کے سبب باہم رنجش پیدا نہ کریں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 171)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسبت لکھتے ہیں۔

کہ حضرت امام حسینؓ صاحب نے ایک دفعہ سوال کیا کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ حضرت علی نے فرمایا۔ ہاں۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس پر بڑا تعجب کیا اور کہا کہ ایک دل میں دو محبتیں کس طرح جمع ہو سکتی ہیں۔ پھر امام حسین علیہ السلام نے کہا کہ وقت مقابلہ پر آپ کس سے محبت کریں گے۔ فرمایا۔ اللہ سے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 44)

اہالیان ربوہ متوجہ ہوں

اہالیان ربوہ نے ربوہ کے کونے کونے اور ہر گلی کوچہ میں سبزہ کے لئے خوبصورت پودے (ہزاروں کی تعداد میں) لگائے ہیں۔ اور ہر ممکنہ ان کی حفاظت کا انتظام بھی کرتے ہیں لیکن بعض محلہ جات میں آوارہ مویشیوں کی وجہ سے ان پودوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ خصوصاً بکریاں چھوٹے چھوٹے پودوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس لئے ان احباب سے جنہوں نے مویشی وغیرہ پال رکھے ہیں درخواست ہے کہ اپنے مویشیوں کو باندھ کر رکھیں تا کہ گلی کوچوں اور گرین بیلٹس میں لگائے جانے والے پودوں کو نقصان نہ پہنچے۔ اسی طرح جن محلہ جات میں خوبصورت سرسبز پارک تیار ہو رہے ہیں ان پارکوں کی حفاظت اور صفائی کا خیال رکھنا اور پودوں کی حفاظت کرنا بھی ان محلہ جات کی ذمہ داری ہے۔ امید ہے کہ اہالیان ربوہ اپنے پیارے شہر کو سرسبز و شاداب بنانے میں ہمیشہ کی طرح خصوصی تعاون کریں گے۔

(تزئین ربوہ کمیٹی)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بالامداد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

(رپورٹ محمد اکرم ملک مربی سلسلہ مانچسٹر)

جلسہ پیشوایان مذاہب

زیرانتظام جماعت احمدیہ مانچسٹر (برطانیہ)

جماعت احمدیہ مانچسٹر قریباً ہر سال ہی جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کرنے کی سعادت پاتی ہے۔ امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ مانچسٹر کے زیر اہتمام یکم اپریل کو شام پانچ بجے جلسہ پیشوایان مذاہب کانہایت کامیاب انعقاد ہواجس میں Sanctity Of Marriage کے موضوع پر دنیا کے چھ بڑے مذاہب کے نامزد سکالرز نے اپنے اپنے مذہب کی رو سے اظہار خیال کیا۔

اس جلسہ کے لئے انتظامات قریباً دو ماہ قبل شروع کیے گئے تھے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے جلسہ کے مقررین سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنی تقریر میں کسی دوسرے مذہب پر تنقید سے اجتناب کریں صرف اپنے ہی مذہب کی تعلیم کے مطابق خطاب کریں۔ اس خط کا جملہ مذاہب نے خیر مقدم کیا۔

یکم اپریل کو مہمان ساڑھے چار بجے ہی آنا شروع ہو گئے تھے۔ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے سٹیج سیکرٹری مکرم سائن یوسف واکر نے مقررین کا تعارف کروایا اور انہیں سٹیج پر مدعو کیا۔ جملہ مہمانان کی سٹیج پر تشریف آوری کے بعد جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم بلال ایٹکنسن صاحب صدر جماعت احمدیہ ہارٹلے پول نے جماعت احمدیہ کا موثر انداز میں تعارف پیش کیا اور مہمانوں کو سیمینار میں شرکت پر خوش آمدید کہا۔

بعد ازاں ہندومت کے نمائندے مسٹر راج کوشال نے تقریر کی۔ مسٹر کوشال مانچسٹر میں گیتا بھگوان ہندو ٹیمپل کے بانی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہندو مذہب میں شادی کو بہت اہمیت دی جاتی ہے اور گزشتہ زمانہ میں طلاق کا تصور بہت کم تھا مگر اب مذاہب کے جاننے والوں میں بھی طلاقیں بہت ہو رہی ہیں۔ ان کے بعد بدھ مت کے نمائندہ DR, JEFF SIMM نے تقریر کی۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے مذہب میں شادی کے تقدس کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اس لئے اس مذہب میں زنا وغیرہ کی کوئی سزا بھی بیان نہیں ہوئی۔ پھر یہودی مذہب کے نمائندہ

RABBIDR. ALAN UNTERMAN نے تقریر کی اور بائبل کی ایک آیت کی رو سے شادی کو مقدس قرار دیا۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ شادی کرنا کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔

ان کے بعد عیسائی مذہب کے مقرر پادری REV.GREG FOSTER نے تقریر کی اور تورات کی اسی آیت کا حوالہ دیا جو یہودی مقرر نے پیش کی تھی مگر ساتھ ہی کہا کہ ہمارے مذہب کے بانی اور لیڈر نے شادی نہیں کی تھی۔ اور اسی وجہ سے لفظ SANCTITY نے ہمیں متاثر نہیں کیا۔ اس کے بعد سکھ مذہب کے لیڈر مسٹر نرمل سنگھ (MR. NIRMAL SIGH) نے تقریر کی۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے مذہب میں شادی کی بہت اہمیت ہے اور ہماری مقدس کتاب میں اس کا بار بار ذکر پایا جاتا ہے۔ جس کے انہوں نے حوالے بھی پیش کئے۔

سیمینار کے آخری مقرر مکرم و محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لنڈن تھے جنہوں نے بتایا کہ قرآن کریم جو ہماری مقدس کتاب ہے اس میں شادی کی اہمیت اور تقدس پر بہت زور دیا گیا ہے۔ نیز بتایا کہ سیدنا و مولانا حضرت محمد ﷺ بنی نوع انسان کے لئے بہترین نمونہ ہیں۔ آپؐ نے عملاً شادی کر کے اپنی ازواج مطہراتؓ کے ساتھ حسن سلوک فرما کر دنیا کو بے نظیر نمونہ پیش فرمایا۔ نیز فرمایا کہ نکاح میری مقدس سنت ہے اور جو میری سنت سے پہلو تہی کرتا ہے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مکرم امام صاحب نے قرآنی آیات کریمہ، احادیث مبارکہ اور آنحضور ﷺ کی مبارک سنت سے آراستہ بہت دل نشین تقریر کی اور جملہ حاضرین نے آپ کی تقریر کو غور سے سنا اور اسلامی تعلیمات کو سراہا۔ آپ کی تقریر کے بعد احباب کو اجازت دی گئی کہ وہ چاہیں تو موضوع کے مطابق مقررین سے سوال کر سکتے ہیں یا اپنی رائے دے سکتے ہیں۔ یہ سلسلہ بیس منٹ تک جاری رہا۔

سوال و جواب کی مجلس کے بعد مکرم سائن یوسف واکر صاحب نے جملہ مقررین اور بالخصوص محترم امام صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ وہ لنڈن سے یہاں اس مقصد کے لئے تشریف لائے اور حاضرین کا بھی شکریہ ادا کیا اور جملہ مہمانوں کو تحفۃً حضور انور ایدہ اللہ کی تصنیف

Revelation, Rationality Knowledge and Truth

اور جماعت احمدیہ برطانیہ کی طرف سے شائع شدہ دس فولڈرز کا پیک (MILLENIUM GIFT SERIES) کاؤنٹر سے مفت حاصل کرنے کی پیشکش کی۔ پھر دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام کو پہنچا جو مکرم امام صاحب نے یہ کہہ کر کروائی کہ ہم اپنی روایات کے مطابق اجلاسات کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے اور اختتام دعا سے کرتے ہیں۔ لیکن حاضرین میں سے جو دعا میں شریک نہ ہونا چاہیں یا اپنے طریق پر دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ اس بارہ میں آزاد ہیں۔

اس سیمینار میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے تین سو احباب و خواتین شامل ہوئے جن میں 140 مہمان تھے۔ جملہ شرکاء کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس دوران بھی مہمانوں کو دینی تعلیمات سے آگاہ کرنے کا موقع ملتا رہا۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 مئی 2001ء)

قرآں کتاب رحماں

ہے آج ختمِ قرآں نکلے ہیں دل کے ارماں
تو نے دکھایا یہ دن میں تیرے منہ کے قرباں
اے میرے ربِّ محسن کیونکر ہو شکرِ احساں
یہ روز کر مبارک ۔ سبحان من یرانی

تو نے سکھایا فرقاں جو ہے مدارِ ایماں
جس سے ملے ہے عرفاں اور دور ہووے شیطاں
یہ سب ہے تیرا احساں تجھ پر نثار ہو جاں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

تیرا نبیؐ جو آیا اس نے خدا دکھایا
دینِ قویم لایا بدعات کو مٹایا
حق کی طرف بلایا مل کر خدا ملایا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہِ عرفاں
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں
ان پر خدا کی رحمت جو اس پہ لائے ایماں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

ہے چشمۂ ہدایت جس کو ہو یہ عنایت
یہ ہیں خدا کی باتیں ان سے ملے ولایت
یہ نور دل کو بخشے دل میں کرے سرایت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

قرآں کو یاد رکھنا پاک اعتقاد رکھنا
فکرِ معاد رکھنا پاس اپنے زاد رکھنا
اکسیر ہے پیارے صدق و سداد رکھنا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

مرتبہ: عبدالستار خاں صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کے بابرکت اور حسین و دلکش ارشادات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ اور سیرۃ کا پاکیزہ تذکرہ

وہ کمالات و حقائق آپ کے منہ سے نکلے کہ دنیا کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں پائی جاتی

آنحضرتؐ کے آباؤ اجداد

عرب کی تاریخ دیکھنے سے ثابت ہوتا ہے کہ بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ آباواجداد کے جن کو اللہ جل شانہ. نے اپنے خاص فضل وکرم سے شرک اور دوسری بلاؤں سے بچائے رکھا باقی تمام لوگ (.....) انواع واقسام کے قابل شرم گناہوں اور بدچلنیوں میں مبتلا ہو گئے تھے۔

(نور القرآن روحانی خزائن جلد 9 ص 341 حاشیہ)

حضورؐ کے والد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت ابراہیم علیہ السلام میں سے کسی نے وراثت سے تو عزت نہیں پائی۔ گو ہمارا ایمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد عبداللہ مشرک نہ تھے۔ لیکن اس نے نبوت تو نہیں دی۔ یہ تو فضل الٰہی تھا۔ ان صدقوں کے باعث جو ان کی فطرت میں تھے۔ یہی فضل کے محرک تھے۔

(ملفوظات جلد اول ص 23)

آنحضرتؐ کے دو اسماء

محمد و احمد

حضرت موسیٰؑ نے آنحضرتؐ کا نام محمد بتلایا. صلی اللہ علیہ وسلم. کیونکہ حضرت موسیٰ خود بھی جلالی رنگ میں تھے۔ اور حضرت عیسیٰ نے آپ کا نام احمدؐ بتلایا کیونکہ وہ خود بھی ہمیشہ جمالی رنگ میں تھے۔

(ملفوظات جلد اول ص 444)

آنحضرتؐ کا اسم اعظم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم اعظم محمدؐ ہے صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اللہ ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 443)

حضورؐ کا اسم قاسم

انسان اور خدا کے درمیان بھی ایک برزخ ہے اور وہ تجلیات ہیں. چنانچہ اس مقام اور مرتبہ کی طرف خدا تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے (-) (النجم: 10,9) یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علو مرتبہ کا بیان ہے. کیونکہ یہ مرتبہ اس انسان کامل کو مل سکتا ہے جو عبودیت اور الوہیت کی دونوں قوسوں کے درمیان ہو کر ایسا شدید اور قوی تعلق پکڑتا ہے۔ گویا ان دونوں کا عین ہو جاتا ہے اور اپنے نفس کو درمیان سے اٹھا کر ایک مصفا آئینہ کا حکم پیدا کر لیتا ہے اور اس تعلق کی دو جہتیں ہوتی ہیں۔ ایک جہت سے یعنی اوپر کی طرف سے وہ تمام انوار و فیوض الٰہیہ کو جذب کرتا ہے اور دوسری طرف سے وہ تمام فیوض بنی نوع کو حسب استعداد پہنچاتا ہے۔ پس ایک تعلق اس کا الوہیت سے اور دوسرا بنی نوع سے جیسا کہ اس آیت میں صاف معلوم ہوتا ہے۔ یعنی پھر نزدیک سے (اللہ تعالیٰ سے) پھر نیچے کی طرف اترا (یعنی مخلوق کی طرف اترا. یعنی مخلوق کی طرف تبلیغ احکام کے لئے نزول کیا) پس وہ ان تعلقات قرب کے مراتب تام کی وجہ سے دو قوسوں کے وتر کی طرح ہو گیا. بلکہ قوس الوہیت اور عبودیت کی طرف اس سے بھی زیادہ قرب ہو گیا. چونکہ دنو قرب سے ابلغ تر ہے۔ اس لئے خدا نے اس لفظ کو استعمال فرمایا اور یہی نقطہ جو برزخ بین اللہ و بین الخلق ہے۔ نفسی نقطہ سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا سے لیتے اور بنی نوع کو پہنچاتے ہیں. اس لئے آپؐ کا نام قاسم بھی ہے"۔

(ملفوظات جلد اول ص 575)

حضورؐ کی پرورش

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (-) نے عین ضعف میں پرورش پائی۔ کوئی موقع مدرسہ مکتب کا نہ تھا۔ جہاں آپؐ اپنے روحانی اور دینی قویٰ کو نشوونما دے سکتے۔ کبھی کسی تعلیم یافتہ قوم سے ملنے کا موقع ہی نہ ملا۔ نہ کسی موٹی سوٹی تعلیم کا ہی موقع پایا اور نہ فلسفہ کے باریک اور دقیق علوم کے حاصل کرنے کی فرصت ملی۔ پھر دیکھو کہ باوجود ایسے مواقع کے نہ ملنے کے قرآن شریف ایک ایسی نعمت آپؐ کو دی گئی ہے. جس کے علوم عالیہ اور حقہ کے سامنے کسی اور علم کی ہستی ہی کچھ نہیں۔ جو انسان ذرا سی سمجھ اور فکر کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھے گا. اس کو معلوم ہو جاوے گا کہ دنیا کے تمام فلسفے اور علوم اس کے سامنے ہیچ ہیں اور سب حکیم اور فلاسفر اس سے بہت پیچھے رہ گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پیشتر دو عظیم الشان نبی گزرے ہیں۔ ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دوسرے حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ مگر ان دونوں کو تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ ملا۔ ان میں کسی کی نسبت نبی امی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا گیا۔ یہ تحدی اور دعویٰ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت ہوا (-) (الشوریٰ: 53)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کسی یہودی. نصاریٰ ہندی سے پوچھو کہ آپؐ نے بھی کہیں تعلیم پائی تھی. تو وہ صاف کہے گا کہ ہرگز نہیں!!! کتنی بڑی ربوبیت کا مظہر ہے۔ انسان جب بچپن کی حالت سے آگے نکلتا ہے جو بلوغ سے پہلے ہے تو عام طور پر مکتب میں بٹھا دیا جاتا ہے۔ یہ پہلا قدم ہوتا ہے. مگر آپؐ کی زندگی کا پہلا قدم ہی گویا اعجاز تھا چونکہ آپؐ کو خاتم الانبیاء ٹھہرایا تھا۔ اس لئے آپؐ کے وجود میں حرکات و سکنات میں بھی اعجاز رکھ دیئے تھے۔ آپؐ کی طرز زندگی کہ الف۔ بے تک نہیں پڑھا اور قرآن جیسی بے نظیر نعمت لائے اور ایسا عظیم الشان معجزہ امت کو دیا۔

(ملفوظات جلد اول ص 327)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم امّی تھے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے امی فرمایا ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے سوائے آپ کا کوئی استاد نہ تھا (-) قرآن کریم کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ اس امی نے کتاب اور حکمت ہی نہیں بتلائی بلکہ تزکیہ نفس کی راہوں سے واقف کیا اور یہاں تک کہ ایدھم بروح منه (المجادلہ۔23) تک پہنچا دیا۔ دیکھو اور پھر غور سے دیکھو کہ قرآن شریف ہر طرز کے طالب کو اپنے مطلوب تک پہنچاتا اور ہر راستی اور صداقت کے پیاسے کو سیراب کرتا ہے۔ لیکن خیال تو کرو کہ یہ حکمت اور معرفت کا دریا۔ صداقت اور نور کا چشمہ کس پر نازل ہوا؟ اسی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ایک طرف تو امی کہلاتا ہے اور دوسری وہ کمالات اور حقائق اس کے منہ سے نکل رہے ہیں کہ دنیا کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں پائی جاتی۔

(ملفوظات جلد اول ص 77)

مبارک زمانہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"جس کے لئے نبی ترستے گئے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آخر تک ہر ایک کی تمنا تھی مگر انہیں وہ زمانہ نہ ملا۔

(ملفوظات جلد اول ص 414)

دنیا کی قابل رحم حالت

جب کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تھے اس وقت بھی (-) دنیا کی حالت بہت ہی قابل رحم ہو گئی تھی۔ اخلاق. اعمال. عقائد سب کا نام و نشان اٹھ گیا تھا۔

(ملفوظات جلد اول ص 79-80)

جہالت اور ظلمت کا خوفناک پردہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ بعثت کی تاریخ پڑھو تو معلوم ہو جاوے گا کہ دنیا کی کیا حالت تھی۔ خدا تعالیٰ کی پرستش دنیا سے اٹھ گئی تھی اور توحید کا نقش پامٹ چکا تھا۔ باطل پرستی اور

معبودان باطلہ کی پرستش نے اللہ جل شانہ کی جگہ لے رکھی تھی۔ دنیا پر جہالت اور ظلمت کا ایک خوفناک پردہ چھایا ہوا تھا۔ دنیا کے تختہ پر کوئی ملک، کوئی قطعہ، کوئی سرزمین ایسی نہ رہ گئی تھی جہاں خدائے واحد، ہاں حی و قیوم خدا کی پرستش ہوتی ہو۔ عیسائیوں کی مردہ پرست قوم تثلیث کے چکر میں پھنسی ہوئی تھی اور ویدوں میں توحید کا بیجا دعویٰ کرنے والے ہندوستان کے رہنے والے 33 کروڑ دیوتاؤں کے پجاری تھے۔ غرض خدا تعالیٰ نے جو نقشہ اس وقت کی حالت کا ان الفاظ میں کھینچا ہے کہ ظهر الفساد فى البر والبحر (الروم:42) یہ بالکل سچا ہے اور اس سے بہتر انسانی زبان اور قلم اس حالت کو بیان نہیں کر سکتی۔ اب دیکھو کہ جیسے خدا تعالیٰ کا قانون عام ہے کہ عین امساک بارش کے وقت آخر اس کا فضل ہوتا ہے اور باران رحمت برس کر شادابی بخشتا ہے۔ اسی طرح پر ایسے وقت میں ضرور تھا کہ خدا تعالیٰ کا کلام آسمان سے نازل ہوتا گویا اس جسمانی بارش کے نظام کو دکھا کر روحانی بارش کے نظام کی طرف رہبری کی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 146۔ 147)

عظیم الشان احسان

یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان اور فضل ہے۔ پھر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے عظیم الشان احسان فرمایا۔ اگر آپؐ کا وجود باجود دنیا میں نہ آتا۔ تو رام رام کہنے والوں کی طرح بہت سے جھوٹے اور بیہودہ اینٹ پتھر وغیرہ کے معبود بنائے جاتے۔ اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ہے کہ نبی معصوم صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیا اور بت پرستوں سے اس نے نجات دی۔ یہی وہ راز ہے کہ یہ درجہ صرف اور صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان احسانوں کے معاوضہ میں ملا (-) (الاحزاب:57)۔

ادھر ہندوؤں نے 33 کروڑ دیوتاؤں کو خدا بنا رکھا تھا اس وقت کی حالت سے کوئی نہیں بتلا سکتا کہ موحد فرقہ کہاں رہتا تھا۔ اس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے تقاضے کا پتہ لگتا ہے کہ کیونکہ تاریکی کے وقت اس کی غیرت ہدایت کا تقاضا کرتی ہے۔ ہندو رام رام اور عیسائی ربنا الیسوع ربنا الیسوع پکارتے تھے۔ کوئی ایسا نہ تھا جو خدا کا نام لیتا۔ کروڑوں پردوں میں اللہ تعالیٰ کا جلالی اسم مخفی تھا۔ اللہ جل شانہ نے جب احسان کرنا چاہا تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ آپ کا نام محمدؐ تھا جس کے معنی ہیں نہایت ہی تعریف کیا گیا۔ جو باب تفعیل سے آتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی اسی قدر قابل تعریف ٹھہرتا ہے جس قدر کام کرتا ہے۔ پہلے نبی خاص قوموں کے لئے آتے تھے اور ایک نقص یہ تھا کہ ایک عظیم الشان اصلاح کی ضرورت نہ ہوتی تھی۔ مثلاً حضرت مسیح علیہ السلام جب آئے۔ تو وہ صرف بنی اسرائیل ہی کی گمشدہ بھیڑوں کو اکٹھا کرنے کے واسطے آئے اور یہودیوں کے پاس اس وقت توریت موجود تھی۔ وہی تورات کی تعلیمات عملدرآمد کے لئے کافی سمجھی گئی تھیں اور یہودی تورات کے احکام اور تعلیمات کے قائل اور ان پر قائم تھے۔ ہاں بعض اخلاقی کمزوریاں تھیں۔ جو ان میں پیدا ہو گئی تھیں....

جب بنی اسرائیل فرعون کی غلامی میں پریشان ہو رہے تھے اور اندر ہی اندر وہ اس سے رہائی پانے کی فکر میں تھے۔ اس وقت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر جب انہیں کہا کہ میں تم کو فرعون کی غلامی سے نجات دلاؤں گا تو وہ سب تیار ہو گئے۔ بنی اسرائیل کے حالات اور واقعات کو بہ نظر غور دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ان کی اصل غرض موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے کی کیا تھی؟ بڑی بھاری غرض یہی تھی کہ وہ فرعون کی غلامی سے نکلیں؛ چنانچہ روحانی امور اور خدا پرستی کے متعلق وہ ہمیشہ ٹھوکر کھاتے رہے اور بے جا گستاخیوں اور شوخیوں سے کام لیتے رہے (-) اور ذرا سی غیر حاضری میں گوسالہ پرستی کرنے سے باز نہ آئے اور بات بات میں ضد اور اعتراض سے کام لیتے۔ ان کے حالات پر پوری نظر کے بعد صاف معلوم دیتا ہے کہ وہ صرف اور صرف فرعون کی غلامی سے ہی آزاد ہونا چاہتے تھے۔ خود اپنے آپ میں رہبری اور سرداری کی قوت نہ رکھتے تھے۔ اسی لئے موسیٰ علیہ السلام کی بات سنتے ہی تیار ہو گئے۔ چونکہ بہت تنگ آ چکے تھے اور مرتا کیا نہ کرتا اپنی سرخروئی انہوں نے اسی میں سمجھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نکل پڑے۔ لیکن آخر موسیٰ کی کامیابیوں کی راہ میں ٹھوکر کا پتھر بنے۔

(ملفوظات جلد اول ص 418 تا 420)

سراج منیر

جب اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو تاریکی اور گمراہی میں مبتلا پایا اور ہر طرف سے ضلالت اور ظلمت کی گھنگھور گھٹا دنیا پر چھا گئی، اس وقت اس تاریکی کو دور کرنے اور ضلالت کو ہدایت اور سعادت سے تبدیل کرنے کے لئے ایک سراج منیر فاران کی چوٹیوں پر چمکا، یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔

(ملفوظات جلد اول ص 61)

مردہ قوم کو زندہ کر دیا

عرب اور دنیا کی حالت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے کسی سے پوشیدہ نہیں۔ بالکل وحشی تھے۔ کھانے پینے کے سوا کچھ نہ جانتے تھے۔ نہ حقوق العباد سے واقف تھے نہ حقوق اللہ سے آگاہ۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ایک جگہ ان کا نقشہ کھینچ کر بتلا دیا کہ یا کلون کما تاکل الانعام (محمد:13) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک تعلیم نے ایسا اثر کیا (-) یعنی اپنے رب کی یاد میں راتیں سجدے اور قیام میں گزارتے ہیں۔ اللہ! اللہ!! کس قدر فضیلت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب سے۔ ایک بے نظیر انقلاب اور عظیم الشان تبدیلی واقع ہو گئی۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو میزان عدل پر قائم کر دیا اور مردار خور مردہ قوم کو ایک اعلیٰ درجہ کی زندہ اور پاکیزہ قوم بنا دیا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 180)

سعید چہرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت لکھا ہے کہ ایک شخص نے آپؐ کو دیکھ کر کہا کہ یہ جھوٹوں کا منہ نہیں۔ اب وہ کونسا نشان تھا جو جھوٹوں میں ہوتا ہے اور آپؐ میں نہ تھا۔ ایک امتیاز تو تھا جس کو بصیرت والا انسان دیکھ سکتا ہے۔ ایسا ابلہ اور احمق کون ہے۔ جو نیک اور بد کو چہرہ سے دیکھ کر تمیز نہیں کر سکتا۔ مومن کا چہرہ اور ہر عضو اس کو ایک امتیاز بخشتا ہے اور اس کے باخدا ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 188)

پہلا مصدق

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا اظہار فرمایا۔ اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ شام کی طرف سوداگری کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے جب واپس آئے۔ تو ابھی راستہ ہی میں تھے کہ ایک شخص آپ سے ملا۔ آپ نے اس سے مکہ کے حالات دریافت فرمائے اور پوچھا کہ کوئی تازہ خبر سناؤ۔ جیسا کہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان سفر سے واپس آتا ہے۔ تو راستہ میں اگر کوئی اہل وطن مل جائے۔ تو اس سے اپنے وطن کے حالات دریافت کرتا ہے۔ اس شخص نے جواب دیا کہ نئی بات یہ ہے کہ تیرے دوست محمدؐ نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے۔ آپ نے یہ سنتے ہی فرمایا کہ اگر اس نے دعویٰ کیا ہے۔ تو بلاشبہ وہ سچا ہے۔ اسی ایک واقعہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کو کس قدر حسن ظن تھا۔ معجزے کی بھی ضرورت نہیں سمجھی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ معجزہ وہ شخص مانگتا ہے جو مدعی کے حالات سے ناواقف ہو اور جہاں غیریت ہو اور مزید تسلی کی ضرورت ہو۔ لیکن جس شخص کو حالات سے پوری واقفیت ہو تو اسے معجزہ کی ضرورت ہی کیا ہے۔ الغرض حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ راستہ میں ہی آنحضرتؐ کا دعویٰ نبوت سن کر ایمان لے آئے۔ پھر جب مکہ میں پہنچے تو آنحضرتؐ کی خدمت مبارک میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ کیا آپؐ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں یہ درست ہے۔ اس پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپؐ گواہ رہیں کہ میں آپؐ کا پہلا مصدق ہوں۔ آپ کا کہنا محض قول ہی قول نہ تھا۔ بلکہ آپ نے اپنے افعال سے اسے ثابت کر دکھایا اور مرتے دم تک نبھایا اور بعد مرنے کے بھی ساتھ نہ چھوڑا۔

(ملفوظات جلد اول ص 247۔ 248)

نبوت کا دعویٰ اور مخالفت

ابن جریر نے ایک نہایت ہی دردناک واقعہ لکھا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا دعویٰ کیا تو ابو جہل اور چند اور لوگ بھڑکے اور مخالفت کے واسطے اٹھے۔ انہوں نے یہ تجویز کی کہ ابو طالب کے پاس جا کر شکایت کریں۔ چنانچہ ابو طالب کے پاس یہ لوگ گئے کہ تیرا بھتیجا ہمارے بتوں اور معبودوں کو برا کہتا ہے اس کو روکنا چاہئے چونکہ ایک بڑی جماعت یہ شکایت لے کر گئی تھی اس لئے ابو طالب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا تا کہ ان کے سامنے آپ سے دریافت کریں۔ جہاں یہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے وہ ایک چھوٹا دالان تھا اور ابو طالب کے پاس صرف ایک آدمی کے بیٹھنے کی جگہ باقی تھی۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے ارادہ فرمایا کہ چچا کے پاس بیٹھ جائیں مگر ابو جہل نے یہ دیکھ کر کہ آپ یہاں آ کر بیٹھیں گے شرارت کی اور اپنی جگہ سے کود کر وہاں جا بیٹھا تا کہ جگہ نہ رہے اور سب نے مل کر ایسی شرارت کی کہ آپ کے بیٹھنے کو کوئی جگہ نہ رکھی آخر آپ دروازہ ہی میں بیٹھ گئے۔

اس دردناک واقعہ سے ان کی کیسی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں عاشقانہ رنگ کا جلوہ دکھایا

اپنے آپ کو خاک میں ملا دیا اور ہزاروں موتیں اپنے آپ پر وارد کرلیں۔

شرارت اور کم ظرفی ثابت ہوتی ہے غرض جب آپ بیٹھ گئے تو ابو طالب نے کہا کہ اے میرے بھتیجے تو جانتا ہے کہ میں نے تجھ کو کس واسطے بلایا ہے۔ یہ مکہ کے رئیس کہتے ہیں کہ تو ان کے معبودوں کو گالیاں دیتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے چچا میں تو ان کو ایک بات کہتا ہوں کہ اگر تم یہ ایک بات مان لو تو عرب اور عجم سب تمہارا ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کونسی ایک بات ہے؟ تب آپ نے فرمایا لا الہ الا اللہ جب انہوں نے یہ کلمہ سنا تو سب کے کپڑوں میں آگ لگ گئی اور بھڑک اٹھے اور مکان سے نکل گئے اور پھر آپ کی راہ میں بڑی روکیں اور مشکلات ڈالی گئیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 536,535)

رسول اللہؐ کی تضرع

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دیکھو کس قدر فائدہ پہنچا ایک زمانہ میں یہ ایمان نہ لائے تھے اور چار برس کا توقف ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ خوب مصلحت سمجھتا ہے کہ اس میں کیا سر ہے۔ ابو جہل نے کوشش کی کہ کوئی ایسا شخص تلاش کیا جاوے جو رسول اللہؐ کو قتل کر دے۔ اس وقت حضرت عمرؓ بڑے بہادر اور دلیر مشہور تھے اور شوکت رکھتے تھے۔ انہوں نے آپس میں مشورہ کر کے رسول اللہ کے قتل کا بیڑا اٹھایا اور معاہدہ پر حضرت عمرؓ اور ابو جہل کے دستخط ہو گئے اور قرار پایا کہ اگر عمر قتل کر آویں تو اس قدر روپیہ دیا جاوے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ وہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو ایک وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ دوسرے وقت وہی عمرؓ اسلام میں ہو کر خود شہید ہوتے ہیں۔ وہ کیا عجیب زمانہ تھا۔ غرض اس وقت یہ معاہدہ ہوا کہ میں قتل کرتا ہوں۔ اس تحریر کے بعد آپؐ کی تلاش اور تجسس میں لگے راتوں کو پھرتے تھے کہ کہیں تنہا مل جاویں تو قتل کر دوں۔ لوگوں سے دریافت کیا کہ آپؐ تنہا کہاں ہوتے ہیں لوگوں نے کہا نصف رات گزرنے کے بعد خانہ کعبہ میں جا کر نماز پڑھا کرتے ہیں۔ حضرت عمر یہ سن کر بہت خوش ہوئے چنانچہ خانہ کعبہ میں آ کر چھپ رہے۔ جب تھوڑی دیر گزری تو جنگل سے لا الہ الا اللہ کی آواز آتی ہوئی معلوم ہوئی۔ اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی آواز تھی۔ اس آواز کو سن کر اور یہ معلوم کر کے کہ وہ ادھر ہی کو آ رہی ہے۔ حضرت عمرؓ اور بھی احتیاط کر کے چھپے اور یہ ارادہ کر لیا کہ جب سجدہ میں جائیں گے. تو تلوار مار کر سر مبارک تن سے جدا کر دوں گا۔ آپؐ نے آتے ہی نماز شروع کر دی۔ پھر اس کے آگے کے واقعات خود حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ میں اس قدر رو رو کر دعائیں کیں کہ مجھ پر لرزہ پڑنے لگا۔ یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی کہا سجدلك روحی وجنانی یعنی اے میرے مولیٰ میری روح اور میرے دل نے بھی تجھے سجدہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کو سن کر جگر پاش پاش ہوتا تھا۔ آخر میرے ہاتھ سے ہیبت حق کی وجہ سے تلوار گر پڑی۔ میں نے آنحضرت صل اللہ علیہ وسلم کی اس حالت سے سمجھ لیا کہ یہ سچا ہے اور ضرور کامیاب ہو جائے گا۔ مگر نفس امارہ برا ہوتا ہے۔ جب آپؐ نماز پڑھ کر نکلے میں پیچھے پیچھے ہو لیا۔ پاؤں کی آہٹ جو آپؐ کو معلوم ہوئی۔ رات اندھیری تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا۔ عمرؓ۔ آپؐ نے فرمایا۔ اے عمرؓ۔ نہ تو رات کو پیچھا چھوڑتا ہے اور نہ دن کو۔ اس وقت مجھے رسول اللہ کی روح کی خوشبو آئی اور میری روح نے محسوس کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بد دعا کریں گے۔ میں نے عرض کیا۔ یا حضرت! بد دعا نہ کریں۔

حضرت عمرؓ کہتے کہ وہ وقت اور وہ گھڑی میرے اسلام کی تھی۔ یہاں تک کہ خدا نے مجھے توفیق دی کہ میں مسلمان ہو گیا۔

اب سوچو کہ اس تضرع اور بکا میں کیسی تلوار مخفی تھی کہ جس نے عمرؓ جیسے انسان کو جو قتل کے لئے معاہدہ کر کے آتا ہے۔ اپنی ادا کا شہید کر لیا۔ اس توجہ اور زاری میں ایسی تلوار ہوتی ہے۔ جو سیف و سنان سے بڑھ کر کام کرتی ہے۔ غرض وہ زمانہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کا اسم احمد کے ظہور کا زمانہ تھا۔ اس لئے مکہ میں عاشقانہ رنگ کا جلوہ دکھایا۔ اپنے آپ کو خاک میں ملا دیا اور ہزاروں موتیں اپنے آپ پر وارد کر لیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اس جوش. وفا. تضرع اور دعا و بکا کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ ان موتوں کے بعد وہ قوت وہ زندگی آپ کو ملی کہ ہزاروں لاکھوں مردوں کے زندہ کرنے والے ٹھہرے اور حاشر الناس کہلائے اور اب تک اپنی قوت قدسی کے زور سے کروڑہا مردوں کو زندہ کر رہے ہیں اور قیامت تک کرتے رہیں گے۔

(ملفوظات جلد اول ص 425)

غزوہ بدر میں نصرت الٰہی

غزوہ بدر کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

جس وقت تین سو تیرہ آدمی صرف میدان میں آئے تھے اور کل دو تین لکڑی کی تلواریں تھیں اور ان تین سو تیرہ میں زیادہ تر چھوٹے بچے تھے۔ اس سے زیادہ کمزوری کی حالت کیا ہو گی۔ اور دوسری طرف ایک بڑی بھاری جمعیت تھی اور وہ سب کے سب چیدہ چیدہ جنگ آزمودہ اور بڑے بڑے جوان تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ظاہری سامان کچھ نہ تھا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ دعا کی (-) یعنی اے اللہ! اگر آج تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر کوئی تیری عبادت کرنے والا نہ رہے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 431)

بدر کی فتح کی پیشگوئی ہو چکی تھی۔ ہر طرح فتح کی امید تھی. لیکن پھر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رو رو کر دعا مانگتے تھے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ جب ہر طرح فتح کا وعدہ ہے تو پھر ضرورت الحاح کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ذات غنی ہے یعنی ممکن ہے کہ وعدہ الٰہی میں کوئی مخفی شرائط ہوں۔

(ملفوظات جلد اول ص 8)

مدنی زندگی میں اسم محمد کی تجلی

مکی زندگی اور عاشقانہ ظہور کے بعد جو اسم احمدؐ کی تجلی تھی۔ دوسرا دور آپ کی جلالی زندگی اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کا معشوقانہ شان میں ہوا جب کہ مکہ والوں کی دشمنی کی انتہا ہو چکی اور دعاؤں اور توجہ کی حد ہو گئی۔ نابکار مخالفوں کی عداوت حد سے بڑھ کر بیت اللہ سے نکال دینے کا باعث ہوئی اور اس پر بھی بس نہ کی بلکہ تعاقب کیا اور اپنی طرف سے کوئی دقیقہ تکلیف دہی اور ایذا رسانی کا باقی نہ رکھا. تو آپؐ مدینہ تشریف لائے اور پھر حکم ہوا کہ مداخلت کی جاوے۔ اللہ تعالیٰ کی غیرت نے جوش مارا اور جلال الٰہی نے اسم محمدؐ کا جلوہ دکھانے کا ارادہ فرمایا جس کا ظہور مدنی زندگی میں ہوا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا میں آنے کی غرض و غایت تو صرف یہ تھی کہ دنیا پر اس خدا کا جلال ظاہر کریں. جو مخلوق کی نظروں اور دلوں سے پوشیدہ ہو چکا تھا اور اس کی جگہ باطل اور بیہودہ معبودوں. بتوں اور پتھروں نے لے لی تھی اور یہ اسی صورت میں ممکن تھا کہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جمالی اور جلالی زندگی میں جلوہ گری فرماتا اور اپنے دست قدرت کا کرشمہ دکھاتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 426,425)

دیکھی ہیں سب کتابیں مجمل ہیں جیسی خوابیں
خالی ہیں ان کی قابیں خوانِ ہدیٰ یہی ہے
اس نے خدا ملایا وہ یار اس سے پایا
راتیں تھیں جتنی گذریں اب دن چڑھا یہی ہے
اس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوتے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے
(درثمین)

مکی اور مدنی زندگی کا موازنہ و نصرت الٰہی

یہ سنت اللہ ہے کہ مامور من اللہ ستائے جاتے ہیں۔ دکھ دیئے جاتے ہیں۔ مشکل پر مشکل ان کے سامنے آتی ہے نہ اس لئے کہ وہ ہلاک ہو جائیں بلکہ اس لئے کہ نصرت الٰہی کو جذب کریں۔ یہی وجہ تھی کہ آپؐ کی مکی زندگی کا زمانہ مدنی زندگی کے بالمقابل دراز ہے۔ چنانچہ مکہ میں 13 برس گزرے اور مدینہ میں دس برس (-) ہر نبی اور مامور من اللہ کے ساتھ یہی حال ہوا ہے کہ اوائل میں دکھ دیا گیا۔ مکار. فریبی. دوکاندار اور کیا کیا کہا گیا ہے۔ کوئی برا نام نہیں ہوتا جو ان کا نہیں رکھا جاتا۔ وہ نبی اور مامور ہر ایک بات کی برداشت کرتے اور ہر دکھ کو سہہ لیتے ہیں۔ لیکن جب انتہا ہو جاتی ہے تو پھر بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لئے دوسری قوت ظہور پکڑتی ہے۔ اس طرح پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کا دکھ دیا گیا ہے اور ہر قسم کا برا نام آپؐ کا رکھا گیا ہے۔ آخر آپ کی توجہ نے زور مارا اور وہ انتہا تک پہنچی جیسا استفتحوا سے پایا جاتا ہے اور نتیجہ یہ ہوا (-) تمام شریروں اور شرارتوں کے منصوبے کرنے والوں کا خاتمہ ہو گیا۔ یہ توجہ مخالفوں کی شرارتوں کے انتہا پر ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر اول ہی ہو تو پھر خاتمہ ہو جاتا ہے!! مکہ کی زندگی میں حضرت احدیت کے حضور گرنا اور چلانا تھا اور وہ اس حالت تک پہنچ چکا تھا کہ دیکھنے والوں اور سننے والوں کے بدن پر لرزہ پڑ جاتا ہے۔ مگر آخر مدنی زندگی کے جلال کو دیکھو کہ وہ جو شرارتوں میں سرگرم اور قتل اور اخراج کے منصوبوں میں مصروف رہتے تھے۔ سب کے سب ہلاک ہوئے اور باقیوں کو اس کے حضور عاجزی اور منت کے ساتھ اپنی خطاؤں کا اقرار کر کے معافی مانگنی پڑی۔

(ملفوظات جلد اول ص 424)

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوت قدسی کے زور سے کروڑہا مردوں کو زندہ کر رہے ہیں اور قیامت تک کرتے رہیں گے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33335 میں سیدہ امتہ الباسط بیوہ سید مجید احمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلہ منڈی واربرٹن ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے:۔1۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے نو مرلہ واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی -/225000 روپے۔2۔ زیورات طلائی وزنی سترہ تولہ مالیتی -/102000 روپے۔3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ امتہ الباسط غلہ منڈی واربرٹن شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اکبر علی احاطہ لنگا چک نمبر 576 ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر فواد شاہ غلہ منڈی واربرٹن ضلع شیخوپورہ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33336 میں عبدالرحمٰن باجوہ ولد چوہدری ضیاء اللہ باجوہ مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دو ایکڑ زمین واقع چک نمبر P52 ضلع رحیم یار خان مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16667 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن باجوہ 17/10 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 عمر علی طاہر وصیت نمبر 23382

☆☆☆☆

مسل نمبر 33337 میں عبدالشکور ملک ولد ملک عبدالغنی صاحب قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم III راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے:۔1۔ مکان نمبر 110 چکلالہ سکیم نمبر 3 راولپنڈی برقبہ 400 مربع گز مالیتی -/3500000 روپے۔2۔ مکان نمبر 110 چکلالہ سکیم نمبر 3 راولپنڈی برقبہ 400 مربع گز مالیتی -/3500000 روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ 4 کنال واقع احمد نگر مالیتی -/100000 روپے۔4۔ نقد رقم -/2500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5214 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16500 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 1-1-2001 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالشکور ملک چکلالہ سکیم نمبر 3 راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 منظور صادق B-2 نیوسول لائنز راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بٹ F 215 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

☆☆☆☆

مسل نمبر 33338 میں یعقوب احمد ولد حضرت میاں جان محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع کنری سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے:۔1۔ مکان برقبہ سوا کنال واقع محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ مالیتی -/60000 روپے۔2۔ ایک دکان کریانہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت دکانداری ٹل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یعقوب احمد ساکن محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ سندھ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد شاکر پسر موصی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شہزاد پسر موصی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33339 میں حماد احمد وڑائچ ولد مبشر احمد صاحب قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 شہرو ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد احمد وڑائچ A-455 پیپلز کالونی نمبر 2 P.O. فوارہ چوک فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 30272 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ساہی شفیق الیکٹرک کمپنی بھوانہ بازار فیصل آباد۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33340 میں سلیمہ بی بی بیوہ محمد اشرف صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 شہرو ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے:۔1۔ مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی سوا 4 چار لاکھ روپے کا 1/8 حصہ مالیتی -/53125 روپے۔2۔ طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی -/5000 روپے۔3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/58625 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلیمہ بی بی بیوہ محمد اشرف 419/A پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 بشریٰ چوہدری وصیت نمبر 27513 گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 27514

☆☆☆☆

مسل نمبر 33341 میں نرگس شہزادی زوجہ عبدالحی صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے:۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔2۔ اور زیورات طلائی وزنی دس تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نرگس شہزادی P-197 خیابان کالونی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 شیخ نذیر احمد وصیت نمبر 25231 گواہ شد نمبر 2 حافظ مسرور احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29334

☆☆☆☆

خدمت خلق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''خدمت خلق سے خدمت احمدیت مراد نہیں۔ خدا تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ تم اس کے سارے بندوں کی خدمت کرو خواہ کسی مذہب وملت کے ہوں''

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم مولوی بشارت احمد بشیر صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ پر ابلتا ہوا گرم پانی گرنے سے ان کے دونوں بازو اور ٹانگیں جل گئی ہیں جس کی وجہ سے کافی تکلیف ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو مکمل شفا عطا فرمائے۔

مکرمہ محمودہ نصرت صاحبہ صدر لجنہ ناصر آباد شرقی نمبر 2 ربوہ تحریر کرتی ہیں جیسا کہ تمام احباب جماعت کو علم ہے کہ میرے دو بیٹوں کو 26 نومبر 2000ء کو جرمنی میں کار کا حادثہ پیش آیا تھا جس کے نتیجہ میں عزیزم مدثر علی وفات پا گیا تھا۔ اور بڑا بیٹا عزیزم معظم علی تاحال شدید زخمی حالت میں ہسپتال میں ہے۔ خاکسارہ تین ماہ اس کے پاس جرمنی میں گزار کر آئی ہے عزیزم گو ہوش میں ہے۔ لیکن ابھی تک بولنے اور چلنے پھرنے سے قاصر ہے اور بائیں ٹانگ اور بازو میں بھی کچھ حرکت ہوئی ہے احباب جماعت نے دعاؤں کے ساتھ ہمارا ساتھ دیا ہے۔ خدا تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ مزید دعاؤں کے لئے درخواست ہے۔ کہ شافی مطلق خدا عزیزم کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرماتے ہوئے حادثہ کے بداثرات سے محفوظ رکھے۔

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر کے حالات زندگی

مکرم راجہ رفیق احمد صاحب کیور یو میڈیسن کمپنی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار اپنے والد محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب (بانی کیور یو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل) کے حالات زندگی و اہم واقعات پر کتاب مرتب کرنا چاہتا ہے۔ جو دوست و احباب ان کی زندگی کے حالات و اہم واقعات جانتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ خاکسار کو لکھ کر بھجوائیں

سانحہ ارتحال

عزیز رانا نوید احمد ابن مکرم رانا عبدالرشید صاحب 15 واٹر ٹالہی سندھ مورخہ 10 - اپریل 2001ء بروز منگل شام پانچ بجے پانی کی موٹر چلاتے ہوئے بجلی کے حادثہ میں بعمر دس سال وفات پا گیا اگلے دن مکرم چوہدری جاوید احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور محمد آباد اسٹیٹ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری صاحب نے ہی دعا کروائی احباب جماعت سے عزیز کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ گھڑی

ایک عدد زنانہ گولڈن گھڑی مورخہ 17 مئی 2001ء کو دارالعلوم جنوبی میں کہیں گر گئی ہے اگر کسی کو ملی ہو تو براہ مہربانی دفتر الفضل ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ بد گندم نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔ (صدر مجلس)

اجتماع واقفین نو حلقہ پولہ مہاراں ضلع نارووال

مورخہ 22-اپریل 2001ء حلقہ پولہ مہاراں ضلع نارووال کے واقفین نو کا اجتماع بمقام کوٹ گھمن منعقد ہوا۔ جس میں مرکزی نمائندہ وکالت وقف نو شریک ہوئے۔ اجتماع کے دو اجلاس تھے پہلے اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مربی ضلع نارووال مکرم مبارک احمد ثانی صاحب نے واقفین نو کو اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں واقفین نو اور واقفات نو کے الگ الگ علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دوسرے اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد مرکزی نمائندہ نے علمی مقابلہ جات اور مکرم منیر احمد بسراء صاحب قائد ضلع نارووال نے ورزشی مقابلہ جات کے انعامات تقسیم کئے۔ اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے مکرم سیکرٹری صاحب ضلع اور مربیان کرام نے بھرپور تعاون فرمایا۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

حاضری واقفین نو 43 واقفات نو 17 والدین 78 دیگر 80 (وکالت وقف نو)

اجلاس واقفین نو بشیر آباد ربوہ

مورخہ 26-اپریل 2001ء کو بعد نماز عصر واقفین نو بشیر آباد کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا۔ نمائندہ وکالت وقف نو نے اجلاس میں شمولیت کی۔ مکرم مربی صاحب وقف نو نے واقفین نو کا جائزہ لیا۔ اور انہیں پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی تلاوت قرآن کریم اور نصاب وقف نو یاد کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اجلاس میں حاضری درج ذیل تھی بچے 25/30 اور 20 مائیں۔ ماؤں کو توجہ دلائی گئی کہ وہ واقفین نو کی تربیت کے ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں اور احسن رنگ میں بچوں کی تربیت کریں۔ اجلاس ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(وکالت وقف نو)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی فوجی گاڑی تباہ 7 ہلاک مقبوضہ کشمیر کے علاقے اودھم پور میں حزب المجاہدین نے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے بارودی سرنگ کے دھماکے میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس کی گاڑی تباہ کر دی جس کے نتیجے میں 7- اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔

ایشیا اور یورپ تعلقات بڑھائیں چین کے صدر جیانگ ژیمن نے ایشیا اور یورپ کے درمیان تجارتی' اقتصادی اور سیاسی رابطوں کو فروغ دینے پر زور دیا ہے انہوں نے یہ بات بیجنگ میں ایشیا اور یورپ کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں کہی۔

اسرائیل میں شادی ہال گرنے سے 25 ہلاک

اسرائیل میں ایک تین منزلہ عمارت اچانک گرنے سے کم از کم 25 افراد ہلاک اور 309 زخمی ہو گئے جن میں 16 کی حالت نازک ہے۔ اسرائیلی تاریخ کا یہ بدترین حادثہ ہے۔

طالبان کو تیل کی فراہمی روکنے کی سازش

طالبان کے خلاف اسلحہ کی پابندی سخت کرنے اور انہیں ملک میں دہشت گردی کے ٹریننگ کیمپ بند کرنے پر مجبور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے ایک نئی ایجنسی قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اگر طیاروں کے لئے تیل کی فراہمی روک دی جائے تو طالبان فوج کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جارجیا میں فوجی بغاوت کی کوشش جارجیا میں فوجی بغاوت کی کوشش ناکام بنانے کے بعد جارجین آرمی کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ وزیر دفاع کے مطابق تبلیسی کے قریب فوجی اڈے میں 500 فوجیوں کی طرف سے بغاوت کی کوشش کی گئی۔

چین سے کوئی معاہدہ نہیں ہوا۔ امریکہ نے چین کے جزیرے ہینان میں کھڑے اپنے جاسوس طیارے کی واپسی کے بارے میں چینی حکومت کے ساتھ کسی قسم کا معاہدہ طے پانے سے متعلق اطلاعات کو غلط قرار دیا ہے۔

بھارتی دارالحکومت میں بجلی مہنگی بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں گھریلو صارفین کے لئے بجلی کے نرخ 22.5 فیصد بڑھا دیئے گئے ہیں۔ ہندوستان ٹائمز نے بتایا ہے کہ صنعتی صارفین کے لئے ٹیرف میں اضافہ 7.6 فیصد ہو گا۔

ہندو اور انگریز کا بے بنیاد پراپیگنڈہ طالبان کے ترجمان نے کہا ہے مسلمانوں پر اقلیتوں کے حقوق فرض ہیں لیکن ہندو اور انگریزوں نے طالبان کے خلاف پراپیگنڈہ مہم شروع کر رکھی ہے اور نام نہاد انسانی حقوق کے علمبردار خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔

امریکہ اور برطانیہ کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل

عراق نے عرب ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے عراق پر عائد پابندیوں کو کم کرنے کی تجویز کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل اختیار کریں۔ اقوام متحدہ میں عراقی نمائندے نے کہا کہ پابندیوں میں ترمیم کی اس تجویز سے علاقے کو نقصان پہنچے گا۔

سمجھوتے پر تیار ہوں انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمٰن واحد نے کہا ہے کہ وہ ملک میں سیاسی بحران کے حل کے لئے سمجھوتے پر تیار ہیں مگر آئین کو ہر لحاظ سے اہمیت حاصل رہے گی۔

اسرائیلی ٹینکوں کا حملہ اسرائیلی ٹینک دین میں ہونے والے بم دھماکے کے بعد خود مختار علاقے میں داخل ہو گئے ہیں اور اسرائیلی ٹینکوں نے گولیاں برسانا شروع کر دی ہیں۔ جس کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔

امریکہ کی اسرائیل کے ساتھ بحری مشقیں منسوخ

امریکہ کے دفاعی ادارے پینٹاگون نے مشرق وسطی میں جاری تشدد کے واقعات کے باعث اسرائیل کے ساتھ مشترکہ بحری مشقیں منسوخ کر دی ہیں۔

چیچنیا میں جانبازوں کے حملے چیچنیا میں بارودی سرنگوں کے دھماکوں اور جانبازوں کے حملوں میں دو سینئر افسروں سمیت پانچ روسی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ روسی فوج نے سات جانبازوں کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

افغانستان کے بحران پر مذاکرات امریکہ کے محکمہ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اور روس کے اعلیٰ حکام کے درمیان واشنگٹن میں ملاقات ہوئی تاکہ افغانستان میں انسانیت کی بنیاد پر بحران کا حل نکالا جا سکے۔

علاقائی تحفظ کے انتظامات پر غور روس کے صدر ولادی میر پیوٹن اور پانچ دوسری سابق سوویت جمہوریاؤں کے لیڈر آرمینیا کے دارالحکومت میں جمع ہیں تاکہ علاقائی تحفظ کے انتظامات پر غور کر سکیں۔ بی بی سی کے مطابق روس کی کوشش ہے کہ آرمینیا' بیلاروسیا' قازقستان' کرغستان' اور تاجکستان کو رضامند کر لیں کہ اسلامی انتہا پسندی کے خلاف آواز اٹھائیں۔

نائب وزیراعظم کا عہدہ حاصل کرنے کی کوشش

بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے مسئلہ کشمیر کے حوالے سے جاری معاملات میں خود کو سب سے اہم شخصیت منوانے کے بعد نائب وزیراعظم کا عہدہ حاصل کرنے کے لئے بھی کوشش شروع کر دی ہیں۔

مسافر بس پر فائرنگ 16 ہلاک برونڈی میں علیحدگی پسند باغیوں نے ایک مسافر بس پر فائرنگ کر کے سولہ افراد کو ہلاک کر دیا پولیس حکام کے مطابق دارالحکومت کے نواحی علاقے مونیکا ٹکا میں کانگو کے باغیوں نے سرحدی علاقے سے داخل ہو کر بس پر اچانک فائرنگ کی۔

زلزلہ سے 2 افراد ہلاک چین کے جنوب مغربی علاقے میں آنے والے زلزلے سے دو افراد کی ہلاکت اور 600 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی سرکاری سطح پر تصدیق ہو گئی ہے۔ چینی وزارت داخلہ کے حکام کے مطابق متاثرہ سولہ دیہات میں امدادی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 26 مئی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 28 زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 28۔مئی غروب آفتاب: 7-09
☆ منگل 29۔مئی طلوع فجر: 3-25
☆ منگل 29۔مئی طلوع آفتاب: 5-02

مشرف کو واجپائی کا دعوت نامہ مل گیا

مسئلہ کشمیر اور دیگر متنازعہ مسائل کے حل کے لئے بات چیت کرنے کے لئے پاکستان کے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کو بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کا دعوت نامہ وصول ہو گیا ہے۔ بھارت کے قائم مقام ہائی کمشنر آر دیاس نے دعوت نامہ سیکرٹری خارجہ انعام الحق کے حوالے کیا۔ پاکستان نے سرکاری طور پر بتایا ہے کہ اس کا جلد جواب دیں گے۔ دعوت نامہ پر وزیراعظم واجپائی کے دستخط ثبت ہیں۔ بھارتی وزیراعظم نے خط میں لکھا ہے کہ ہم نے کمپوزٹ مذاکرات کی تجدید کرنی ہے اس سے ہی کشمیر اور دیگر متنازعہ مسائل حل ہو سکیں گے۔ دونوں ممالک کے عوام کی فلاح مصالحت کی راہ پر چلنے میں ہی مضمر ہے۔ وزیراعظم واجپائی نے لکھا ہے کہ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آیئے اس شاہراہ پر آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں۔

حریت کانفرنس کو اعتماد میں لیں گے

پاکستان نے کہا ہے کہ کشمیر کے بارے میں تمام فیصلے حریت کانفرنس کو اعتماد میں لے کر کریں گے۔ کشمیریوں کی خواہشات کے خلاف مسئلہ کشمیر کا کوئی بھی حل تسلیم نہیں۔

ہزار مذاکرات ہوں جہاد بند نہیں کریں گے

لشکر طیبہ کے حافظ سعید نے کہا ہے کہ ہزار بار مشرف واجپائی مذاکرات ہوں۔ ہم جہاد بند نہیں کریں گے۔ ٹریک ٹو ٹریک تھری مانتے ہیں نہ امریکی تھرڈ آپشن۔ جو حکومت اللہ اور اس کے رسول کا نظام نہیں مانتی وہ سعودیہ سپریم کورٹ کا فیصلہ کیا مانے گی۔

چند روز میں اہم فیصلے ہوں گے

اتحاد بحالی جمہوریت اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں سے رابطے مکمل ہو گئے ہیں۔ چند روز میں اہم فیصلے کریں گے۔ بلوچستان ضرور جائیں گے۔ قومی قیادت جہاں بھی جائے گی قومی یکجہتی کو فروغ ملے گا۔ سندھی لیڈر غلام مصطفیٰ جتوئی سے بات چیت کرتے ہوئے جوان کی طبیعت کا پوچھ رہے تھے نوابزادہ نے کہا کہ ملک میں کون سی چیز اچھی ہے جو میری طبیعت اچھی ہوتی۔

ایڈمرل کی ڈیل کے لئے درخواست

پاک بحریہ کے سابق چیف آف سٹاف ایڈمرل (ر) منصور الحق نے جو پاکستان لائے جا چکے ہیں ڈیل کرنے کے لئے نیب کو درخواست دے دی ہے۔ اہل خانہ سے ہفتہ میں ایک بار ملاقات اور اخبار فراہم کرنے کی درخواستیں منظور کر لی گئیں۔

بھارت امریکہ کے اور پاکستان چینی دباؤ پر راضی

بین الاقوامی مبصرین نے کہا ہے کہ بھارت امریکہ کے دباؤ پر اور پاکستان چینی دباؤ پر مذاکرات کے لئے راضی ہوئے ہیں۔ پاکستان کا طرز عمل مثبت ہے۔ یہ موقع آخری ثابت ہو سکتا ہے۔

کراچی میں جرائم

کراچی میں ایک ہی خاندان کے تین افراد کے گلے کاٹ دیئے گئے واردات پرانی دشمنی کا شاخسانہ تھی۔ ایک اور واقعے میں عدالت کے احاطے میں آٹھ افراد کی فائرنگ سے قیدی سمیت دو افراد ہلاک ہو گئے۔

6۔افراد چناب میں ڈوب گئے

چنیوٹ اور ملتان میں دریائے چناب میں تین لڑکوں اور دو لڑکیوں سمیت 6۔افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ لڑکے دریا پر نہانے گئے تھے۔

کنٹرول لائن پر جھڑپ

جموں کے اکھنور سیکٹر میں پاکستان اور بھارت کی فوجوں میں کنٹرول لائن پر جھڑپ ہو گئی۔ علاقے میں بھارتی فوج کی نقل و حرکت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ جھڑپ جنرل مشرف کو دورہ بھارت کی دعوت کے دو دن بعد ہوئی۔

خوشحالی کا نیا دور شروع ہو گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ خوشحالی بینک اور مقامی حکومتوں کی سکیموں سے ملک میں خوشحالی کا نیا دور شروع ہو گا۔ جس سے عوام کو براہ راست فائدے پہنچیں گے۔ دیہی علاقوں سے شہری علاقوں میں آبادی کی منتقلی روک دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کی صورتحال ہر قیمت پر بہتر کریں گے۔

مذہبی جماعتوں کا یوم احتجاج

داتا دربار کی مبینہ بے حرمتی کے خلاف مذہبی جماعتوں نے گزشتہ روز یوم احتجاج منایا۔ مرید کے میں مظاہرہ کیا گیا اور ٹریفک روک دی گئی۔ مولانا یوسف لدھیانوی سلیم قادری اور سانحہ داتا دربار کے ذمہ داروں کو سزائیں دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

گرمی سے 28 ہلاک

لاہور اور سکھر میں شدید گرمی اور لوڈشیڈنگ سے 28۔افراد جاں بحق ہو گئے۔ تاہم جمعہ کی شام ملک کے کئی علاقوں میں آندھی اور ژالہ باری سے موسم بہتر ہو گیا۔

احتساب سے کوئی نہیں بچ سکے گا

نیب کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل خالد مقبول نے کہا ہے کہ احتساب سے کوئی نہیں بچ سکے گا۔ آئندہ ڈیڑھ سال میں کرپٹ سیاستدانوں کی بڑی تعداد نااہل ہو جائے گی۔ کرپٹ سیاستدانوں اور لٹیروں کی طویل فہرست بمع ثبوت ہمارے پاس موجود ہے۔

نواز شریف کی سزائیں سیاسی تھیں

لاہور ہائی کورٹ کے دو جج صاحبان نے ایک کیس میں ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ نواز شریف کی سزائیں سیاسی تھیں صدر نے آئین کی دفعہ 45 کے تحت اپنے صوابدیدی اختیارات استعمال کرتے ہوئے انہیں معاف کیا۔

جہادی تحریکوں کے خلاف مشترکہ فوج

روس اور وسطی ایشیائی ریاستیں جہادی تحریکوں کے خلاف مشترکہ فوج بنائیں گی۔ روس کے صدر پیوٹن اور 5 سابق سوویت ریاستوں کے سربراہوں کے مابین سمجھوتے پر دستخط ہو گئے یہ فوج اگست سے اپنی کارروائی شروع کرے گی۔ جن سابق سوویت ریاستوں نے اس معاہدے پر دستخط کئے ہیں ان میں بیلا روس' آرمینیا' قازقستان' کرغستان اور تاجکستان شامل ہیں۔ یہ فوج وسطی ایشیائی ریاستوں میں مشترکہ کارروائی کرے گی۔ ہیڈکوارٹر کرغستان کے دارالحکومت میں ہو گا۔

ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا ممکن نہیں

عوامی تحریک کے علامہ طاہر القادری نے کہا ہے کہ مولویوں کا ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی عوامی تحریک کسی مذہبی اتحاد میں شامل نہیں ہو گی بلکہ اپنی حکومت بنائے گی۔

صوبوں کو اجازت دی جائے

گورنر سندھ نے مطالبہ کیا ہے کہ صوبوں کو عالمی مالیاتی اداروں سے براہ راست قرض حاصل کرنے کی سہولت دی جائے۔ وفاقی حکومت یہ قرضے زیادہ سود پر صوبوں کو دیتی ہے۔ سندھ ہر ماہ سود کی مد میں وفاق کو ایک ارب اور سٹیٹ بینک کو 25 کروڑ ادا کرتا ہے۔

سابق جرنیلوں کی حمایت

پاکستان کے ریٹائرڈ جرنیلوں نے واجپائی کی طرف سے مذاکرات کی دعوت کی حمایت کرتے ہوئے حکومت پاکستان سے کہا ہے کہ پاکستان اس کا بھرپور فائدہ اٹھائے جنرل (ر) اسلم بیگ نے کہا کہ مسائل جنگ سے نہیں مذاکرات سے ہی حل ہوتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) حمید گل نے کہا کہ مذاکرات کے ساتھ جہاد جاری رہنا چاہئے۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) نصیر اختر نے کہا کہ دورے کی بھارتی دعوت پرویز مشرف کی بہت بڑی سفارتی کامیابی ہے۔ اس سے کشیدگی کم ہو گی۔

تشدد نہیں رکے گا

مبصرین کا خیال ہے کہ مذاکرات کی بھارتی دعوت سے نئی امیدوں نے جنم لیا ہے لیکن اس سے کشمیر میں تشدد نہیں رکے گا۔ بھارتی دعوت نے سیاسی حلقوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ ممکن ہے کہ بھارتی حکومت نے یہ دعوت جنگ بندی میں ناکامی کو چھپانے کے لئے دی ہو۔ بی بی سی نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ پاکستان اور بھارت میں امن سمجھوتہ کی بنیاد پڑ جائے۔

اڑھائی کروڑ پاکستانی دوسروں کے گھروں میں

1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کے دو کروڑ 45 لاکھ 12 ہزار سے زائد افراد کے پاس اپنی رہائش نہیں اور وہ غیروں کے گھروں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ محدود آمدنی اور بھاری تعمیراتی اخراجات ذاتی مکان سے محرومی کی بڑی وجہ ہیں۔ مکانات کی تعداد میں اضافہ آبادی کی تعداد میں اضافے سے کم ہے۔ پنجاب میں دیگر صوبوں کی نسبت سب سے کم مکانات بنے۔ جبکہ بلوچستان میں سب سے زیادہ بنے۔

سوزوکی برائے فروخت

ایک سفید سوزوکی Swift 91-90 ماڈل برائے فروخت ہے۔ زیادہ تر ایک ہاتھ کی چلی ہوئی

برائے رابطہ: ڈاکٹر مرزا مبشر احمد فون نمبر 212666

کارنر پلاٹ برائے فروخت

55 فرنٹ بہترین لوکیشن A-26/8 دارالعلوم شرقی ربوہ۔ برائے رابطہ: محمد احمد ظفر فون 212825

اکسیر اولاد نرینہ

مکمل کورس -/600 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون 212434 فیکس 213966

نیشنل کالج ربوہ میں ایم اے انگلش پارٹ ون کلاسز کا اجراء انشاء اللہ یکم جون 2001ء سے ہو رہا ہے۔

نیشنل کالج ربوہ

23۔شکور پارک ربوہ

فون نمبر 212034

گردہ مثانہ کے لئے کیوریٹو ادویات

گردہ میں سوزش' پیشاب میں خون پیپ البیومن آنا	Kidney Infection Course	Rs320/-
گردہ مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے	Kidney Stone Course	Rs320/-
پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے	Prostate Course	Rs215/-
پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا۔	Urination Course	Rs70/-

دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ فون۔ کلینک 771' ہیڈ آفس 213156 سیلز 419